سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

# ایم۔سی۔مہتا وغیرہ۔

## بنام

## یونین آف انڈیا اور دیگران

16 دسمبر 1997

[اے۔ایم۔احمدی، چیف جسٹس، بی۔این۔کرپال اور وی۔این۔کھارے، جسٹسز]

موٹر وہیکل ایکٹ، 1988:

موٹر وہیکل رولز، 1993 : قاعدہ 17۔

پبلک سیفٹی - روڈ ٹریفک - عدالت اعظمیٰ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات - مزید ہدایات کا اجراء - 1993-95 کے درمیان جاری کیے گئے کمرشل لائسنسوں کو قواعد پر عمل کیے بغیر جاری کیے گئے لائسنسوں کو ختم کرنے کے لئے دوبارہ تصدیق کی جائے - بھاری گاڑیوں کے لائسنس کی تجدید کے لئے ایک شرط کے طور پر تازہ ٹریننگ کورس کا نسخہ - اجازت نامہ جو اصل موصول کنندہ کے علاوہ کسی اور شخص کے ذریعہ استعمال کیا گیا ہو، موصول کنندہ کی واضح پیشگی اجازت کے بغیر تجدید نہیں کی جانی چاہئے - سڑکوں پر تمام تجاوزات کو ہٹانے کے لئے اقدامات اٹھائے جانے چاہئیں - مناسب حکام سڑک پر جلوسوں کو باقاعدہ کرنے کے لئے رہنما اصول وضع کریں - یونین آف انڈیا کو ٹریفک سیفٹی قوانین کو نافذ کرنے کے لئے نجی افراد کی تقرری کے لئے دو ہفتوں کے اندر ایکشن پلان داخل کرنا چاہئے اور ایسے لوگوں کو مناسب اختیارات دینا چاہئے - ٹرانسپورٹ کے ساتھ ساتھ محکمہ پولیس کو بھی اس حکم کے مندرجات کو یقینی بنانا چاہئے ۔ مناسب طریقے سے تشہیر کی جائے تا کہ سڑکوں کا

استعمال کرنے والے لوگوں کو عائد پابندیوں سے آگاہ کیا جائے۔محفوظ ڈرائیونگ سے متعلق بنیادی قواعد کی تشہیر کی جانی چاہئے۔

اسکولی بچوں کی حفاظت۔تعلیمی اداروں کو بسوں کو اس وقت تک استعمال نہیں کرنا چاہیے جب تک کہ ان کے دروازے نہ لگائے جائیں جو استعمال کیے جاسکیں۔ ایسی بسوں کو اہل کنڈکٹر کے بغیر چلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ایسی بسوں میں کم ازکم ایک والدین کی موجودگی کو یقینی بنایا جانا چاہئے۔طلباء کو لے جانے والی گاڑیوں کو بچوں کو رجسٹرڈ بیٹھنے کی گنجائش سے ڈیڑھ گنا سے زیادہ لے جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ ٹی ایس آر کے سلسلے میں کوئی نیا اجازت نامہ نہیں دیا جائے گا، سوائے موجودہ کام کرنے والے ٹی ایس آر کو ایک نئے کے ساتھ تبدیل کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم) بنام بھرت کمار اور دیگران، جے ٹی (1997) 9 ایس سی سی 101، کا حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اصل کا دائرہ اختیار: عرضی درخواست (سی) نمبر 13029 آف 1985 وغیرہ۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت)

اشوک دیسائی، اٹارنی جنرل، ایم ایس اسگانکر، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل، ہریش این سالوے، مکل مدگل، محترمہ اندرا ساہنی، دیپک دیوان، اے کے۔شرما، ایس وسیم اے قادری، اے ڈی این راؤ، محترمہ نرنجن سنگھ، (پی پرمیشورن) برائے (MOEF)، راجیو دتہ، ہردیپ سنگھ آنند، شری نارائن، سندیپ نارائن، (ایم سی مہتا) (این پی) ذاتی طور پر، محترمہ سیما مدھا، ایس این سیکا، ڈی ایس مہرا، (محترمہ انیل کٹیار) برائے (کم ازکم پیٹرولیم)، ڈی کے۔گرگ، سنجیو پبی، آر کے مہیشوری، محترمہ منجو بھارتی، آر کے۔ کپور، پی ورما، ایس کے سریواسلوا، بی آر کپور، انیس احمد خان، وجے پنجوانی، (آر۔ سسی پربھو، انیس احمد، ادیتی سنگھ) (گیل) کے لیے، پردیپ مشرا، محترمہ نیتی دکشت، سنجے پاریکھ، کیلاش واسدیو، مہابیر سنگھ، محترمہ سشما سوری، سی وی۔ سبا راؤ، اشوک ماتھر، ڈی ایم نرگولکر، وی بی سہریا، اعجاز مقبول، آر پی گپتا، کے کے۔ گپتا ایل کے پانڈے، ایس بی اپادھیائے، ایس آر سیٹیا، ستیش اگروال اور رنجیت کمار بظاہر فریقین کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ بذیل دیا گیا:

فاضل عدالتی معاون، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اور کچھ دیگر مفادات کی نمائندگی کرنے والے وکیل کو سننے کے بعد، ہم مندرجہ ذیل مزید ہدایات جاری کرتے ہیں۔

(1) کمرشل لائسنس کے اجراء کے حوالے سے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ کمرشل لائسنسوں کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہے، جو 95-1993 کے عرصے کے دوران جاری کیے گئے تھے۔ لہٰذا ہم ہدایت دیتے ہیں کہ 95-1993 کی مدت کے دوران جاری کیے گئے تمام کمرشل لائسنسوں کو محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے ری ویفائیڈ کیا جائے تا کہ ایسے تمام لائسنسوں کو ختم کیا جا سکے جو قواعد پر عمل کیے بغیر جاری کیے گئے ہیں۔

(2) ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ اب نئے لائسنس کے اجراء کے لئے ایک ٹیسٹ تجویز کیا گیا ہے۔ ہم محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہدایت کرتے ہیں کہ بھاری گاڑی چلانے کے لئے کسی بھی لائسنس کی تجدید کے لئے ایک شرط کے طور پر ایک مناسب ریفریشر ٹریننگ کورس تجویز کیا جائے۔

(3) موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعات کے تحت اجازت نامہ دینے والا (بغیر کسی پیشگی اجازت کے) یا تو اپنا اجازت نامہ منتقل نہیں کر سکتا یا کسی دوسرے شخص کو اس اجازت نامے پر گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اجازت نامے کا اس طرح کا کوئی بھی استعمال - جو واقعی پرمٹ کی تجارت ہے - موٹر وہیکل ایکٹ اور قواعد کی پیٹنٹ خلاف ورزی ہے اور دیگر قانونی نتائج کے علاوہ اجازت نامے کو منسوخ کرنے کا ذمہ دار بنا دے گا۔ ہم حکام کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ کسی بھی اجازت نامے کی تجدید نہ کریں جو اصل موصول کنندہ کے علاوہ کسی اور شخص کے ذریعہ استعمال کیا گیا ہے، موصول کنندہ کی واضح پیشگی اجازت کے بغیر۔

(4) ہم شہری حکام کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر عارضی یا مستقل تمام تجاوزات کو فوری طور پر ہٹانے کے لئے ضروری اقدامات کریں، جو ٹریفک کی ہموار روانی کو متاثر کرتی ہیں یا پیدل چلنے والوں کے راستے میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ آوارہ مویشیوں اور اسی طرح کی دیگر رکاوٹوں سے بھی اسی طرح نمٹنا ہوگا۔

(5) بسوں میں سفر کرنے والے اسکولی بچوں کی حفاظت کی ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی بسوں میں ایسے دروازے لگائے جائیں جو بند کیے جاسکتے ہیں۔لہٰذا ہم ہدایت کرتے ہیں کہ 31 جنوری 1998 کو یا اس کے بعد کسی بھی تعلیمی ادارے کی جانب سے کوئی بھی بس اس وقت تک استعمال نہیں کی جائے گی جب تک کہ اس میں دروازے نصب نہ ہوں جو بند کیے جاسکتے ہیں۔کوئی بھی تعلیمی ادارہ مذکورہ تاریخ کے بعد بس کا استعمال نہیں کرے گا اگر اس کے پاس کھلا دروازہ ہو۔

(6) اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ ڈرائیور کے علاوہ بس میں کوئی اور قابل شخص ہو جو بس میں سفر کرنے والے بچوں کی دیکھ بھال کر سکے۔موٹر وہیکل رولز 1993 کے قاعدہ 17 میں کنڈکٹر کی اہلیت، فرائض اور افعال کا تعین کیا گیا ہے۔یہ حفاظت کے مفاد میں ہوگا کہ تعلیمی ادارے کے ذریعہ استعمال کی جانے والی ہر بس میں ایک قابل کنڈکٹر کی موجودگی کی ضرورت ہو۔ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس وقت تربیت یافتہ کنڈکٹر کی کمی ہے اس لئے ہم ہدایت دیتے ہیں کہ 30 اپریل 1998ء کو یا اس کے بعد کسی بھی تعلیمی ادارے کے زیر استعمال یا اس کی خدمت میں استعمال ہونے والی کسی بھی بس کو ہر وقت اہل کنڈکٹر کی موجودگی کے بغیر چلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(7) ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کچھ اسکولوں نے رضا کارانہ طور پر اپنے بچوں کے والدین کو بسوں کے ساتھ جانے کے لئے دوبارہ تلاش کیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ڈرائیور محفوظ طریقے سے گاڑی چلائیں اور بچوں کی زندگیاں خطرے میں نہ پڑیں۔ہم اس اقدام کو سراہتے ہیں اور محکمہ تعلیم کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ تمام اسکولوں بشمول سرکاری اور میونسپل اسکولوں کو جہاں تک ممکن ہو اسی طرح کا انتظام کرنے کے لئے کہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر بس میں کم از کم ایک والدین موجود ہوں جو ڈرائیور کے طرز عمل کی نگرانی کر سکیں۔یہ قدم اس بات کو یقینی بنانے میں ایک طویل سفر طے کرے گا کہ دی گئی ہدایات کے ساتھ ساتھ دیگر حفاظتی اقدامات پر بھی عمل کیا جائے اور ڈرائیور احتیاط سے گاڑی چلائے۔

(8) ان مسائل میں سے ایک، جو ہمارے علم میں لایا گیا ہے، بسوں کا ہجوم ہے۔ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ اور دہلی پولیس (ٹریفک ونگ) کے خیالات سننے کے بعد، ہم یہ ہدایت دینا مناسب سمجھتے ہیں کہ کسی بھی تعلیمی ادارے سے تعلق رکھنے والی یا استعمال میں آنے والی کوئی بھی بس بچوں کو اس کی رجسٹرڈ نشست کی

گنجائش سے ڈیڑھ گنا زیادہ نہیں بیٹھے گی۔ اسی طرح پبلک ٹرانسپورٹ کے دیگر ذرائع جیسے ٹی ایس آر، ٹیکسی اور تعلیمی ادارے کے طلباء کو لے جانے کے لئے استعمال ہونے والی دیگر گاڑیوں کو بچوں کو ان کی رجسٹرڈ نشست کی گنجائش سے ڈیڑھ گنا زیادہ لے جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔

(9) مختلف حلف ناموں کے ساتھ ساتھ حکومت کی طرف سے داخل تازہ ترین اسٹیٹس رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ایک بڑی آلودگی ٹی ایس آر (دو اسٹروک انجن کا استعمال کرتے ہوئے دو سیٹوں والا رکشہ) ہے۔ ہمیں مزید بتایا گیا ہے کہ اگرچہ ریکارڈ کے مطابق رجسٹرڈ ٹی ایس آر کی موجودہ تعداد تقریبا 83,000 ہے: استعمال میں اصل تعداد بہت کم ہے کیونکہ ان میں سے کچھ پرمٹ منسوخ نہیں کیے گئے ہیں حالانکہ گاڑیوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ یہ ماحولیات کے مفاد میں ہوگا کہ اس وقت ٹی ایس آر کی تعداد کو اس سطح پر منجمد کیا جائے جس سطح پر وہ اصل میں شہر میں استعمال ہو رہے ہیں۔ لہٰذا ہم ہدایت دیتے ہیں کہ ٹی ایس آر کے حوالے سے کوئی نیا اجازت نامہ جاری نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ موجودہ کام کرنے والے ٹی ایس آر کی جگہ نیا اجازت نامہ جاری کیا جائے۔

(10) ہم پولیس کمشنر کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ مذہبی، سیاسی یا دیگر جلوسوں کو درست کرنے کے لئے مناسب ہدایات تیار کریں جو ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ یہ رہنما خطوط سڑکوں کے استعمال کنندگان کے حقوق اور دیگر شہریوں کی بنیادی آزادی کے استعمال کے مطابق ہونے چاہئیں جس کی نشاندہی اس عدالت نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم) بنام بھارت کمار اور دیگران، جے ٹی (1997) 9 ایس سی 101 میں اپنے فیصلے میں کی ہے۔

(11) یونین آف انڈیا کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ٹریفک سیفٹی قوانین کو نافذ کرنے کے لئے نجی افراد کی تقرری کے لئے دو ہفتوں کے اندر ایکشن پلان داخل کرے اور ایسے لوگوں کو ضابطہ فوجداری اور موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت مناسب اختیارات فراہم کرے۔ یونین آف انڈیا ٹریفک پولیس کے ساتھ ساتھ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے شہر میں وردی میں اضافہ کرنے کے لئے بار بار دی گئی تجویز پر بھی اپنا جواب داخل کرے گی۔

(12) ہمارے 20 نومبر 1997 کے پہلے حکم نامے میں کچھ تبدیلیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے، جن کی ہم ذیل میں ہدایت کرتے ہیں:

(i) پیرا اے (اے) میں درج ذیل شامل کریں:

اسپیڈ کنٹرول آلات کی تنصیب کی ضرورت کا اطلاق دہلی کے ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے جاری کردہ آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ پر چلنے والی گاڑیوں پر بھی نہیں ہوگا۔

(ii) پیرا اے (ایف) میں "نو بس" سے شروع ہونے والا اور "تعلیمی ادارہ" پر ختم ہونے والا جملہ مندرجہ ذیل کے ساتھ تبدیل کیا جائے گا۔

"کسی بھی تعلیمی ادارے سے تعلق رکھنے والی یا کرایہ پر لی گئی کوئی بھی بس ڈرائیور کے ذریعہ نہیں چلائی جائے گی جس نے۔

(الف) بھاری گاڑیاں چلانے کا پانچ سال سے کم تجربہ:

(ب) ایک سال میں دو سے زیادہ مرتبہ ریڈ لائٹس کو چھلانگ لگانے، نامناسب یا رکاوٹ پارکنگ، اسٹاپ لائن کی خلاف ورزی، بس لین کے اندر ڈرائیونگ کی ضرورت کے اصول کی خلاف ورزی، آگے نکلنے کو محدود کرنے، غیر مجاز شخص کو گاڑی چلانے کی اجازت دینے کے جرائم کے سلسلے میں چالان کیا گیا:

(ج) تیز رفتاری، شراب پی کر گاڑی چلانے اور خطرناک طریقے سے گاڑی چلانے کے جرم یا تعزیرات ہند کی دفعہ 279، 337، 338 اور 304 اے کے تحت ایک بار بھی چالان کیا گیا ہے۔

اس طرح کے تمام ڈرائیوروں کو ایک مخصوص غیر معلوماتی لباس پہنایا جائے گا اور ایسی تمام بسوں پر ایک مناسب تحریر ہوگی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی تعلیمی ادارے کی ڈیوٹی پر ہیں۔

(iii) پیرا اے (سی) میں لفظ "بسیں" کے بعد" بھاری مال بردار گاڑیاں، درمیانے مال کی گاڑیاں، اور 4 پہیوں والی ہلکی مال گاڑیاں جو اجازت شدہ اوقات کے دوران چلتی ہیں" کے الفاظ شامل کریں۔

(iv) پیرا اے (ایچ) میں درج ذیل شامل کریں:

یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 115 کے تحت حاصل قانونی اختیارات کے علاوہ ہے جس کے تحت حکام کسی خاص راستے پر یا کسی بھی مدت کے دوران گاڑیوں کی کسی بھی کلاس کے استعمال پر پابندی یا پابندی عائد کر سکتے ہیں۔

(14) ٹرانسپورٹ کے ساتھ ساتھ محکمہ پولیس کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس حکم کے مندرجات کی مناسب تشہیر کی جائے تاکہ سڑکوں کا استعمال کرنے والے لوگوں کو عائد پابندیوں سے آگاہ کیا جا سکے۔ انہیں محفوظ ڈرائیونگ سے متعلق بنیادی قوانین کی بھی تشہیر کرنی چاہئے، خاص طور پر بس لین کے استعمال، لین تبدیل کرنے، آگے نکلنے اور راستے کے حق سے متعلق قوانین۔ ہم یونین آف انڈیا کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا کے حوالے سے ضروری سہولیات فراہم کرے۔

ٹی این اے

پٹیشن ابھی زیر التوا ہے۔